# مُطالعہ بریلویت



۱



ڈاکٹر علامہ خالد محمود صاحب

ایک تاریخی، فکری اور تحقیقی جائزہ

# مُطالعۂ بریلویّت

## جلد اوّل

مُصنّف

ڈاکٹر علامہ خالد محمود ایم اے؛ پی ایچ ڈی
ڈائرکٹر اسلامک اکیڈیمی مانچسٹر

تقریظ

حضرت مولانا محمّد سالم قاسمی صاحب
مہتمم دار العلوم وقف دیوبند

حافظی بکڈپو دیوبند یو۔پی
Hafzi Book Depot, Deoband (U.P.)

نام کتاب

# مطالعہ بریلویت

جلد ـــــــ اوّل

مصنّف

ڈاکٹر علامہ خالد محمود ایم اے، پی ایچ ڈی

زیر اہتمام

عثمانی برادرس

ناشر

حافظی بکڈپو دیوبند

HAFZI BOOK DEPOT
DEOBAND U.P.

حضرت شیخ الہندؒ کی پچاس سالہ محنتوں کا ثمرہ دنیا نے آنکھوں سے دیکھا آپ نے انگریزوں کے خلاف ایک عجیب روح پھونک رکھی تھی ان حالات سے ظاہر ہے کہ سب علماء ایک ہی ڈگر پر نہ چل رہے تھے۔ ایسے بھی تھے جن کے سینے میں قوم کے لیے ایک دردمند دل تھا وہ حالات پر پوری نظر رکھتے تھے اور جانتے تھے کہ یورپی استعمار کی ظالمانہ یلغار میں مردِ مومن کا فرض کیا ہے نصب العین کی تکمیل میں قید و بند کی صعوبتیں ان کے سامنے ہیچ تھیں شیخ الہند کے قلبِ مومن پر حق تجلی ریز تھا آپ ہمہ تن درس اسلام اور تعمیر ملّت میں مصروف تھے مولانا احمد رضا خاں کی تحریک تکفیر سے تحریک آزادی ہند میں پیچ و خم تو بہت آئے لیکن اہلِ حق کے پائے استقلال میں لرزہ پیدا نہ ہو سکا۔

وہ عجب گھڑی تھی کہ جس گھڑی لیا درس مکتب عشق سے ۔ کہ کتاب عقل کی طاق پر جو دھری تھی سو وہ دھری رہی
چلی سمت غیب سے اک ہوا کہ چمن سرور کا جل گیا ۔ مگر اک شاخ نہال غم جسے دل کہیں وہ ہری رہی

## تعمیرِ ملّت اور تفریقِ ملّت

بعض لوگ جلدی میں سب علماء کو تکفیر ملت کا ملزم گردانتے ہیں یہ صحیح نہیں تعمیر ملت اور تکفیر ملت دو علیٰحدہ علیٰحدہ محاذوں پر کام ہوا ہے تعمیر پر شیخ الہندؒ کے پچاس سال لگے تو تکفیری مہم پر مولانا احمد رضا خاں نے پچاس سال جد وجہد کی یہاں تک کہ دو مستقل مکتب فکر قائم ہو گئے دیوبندی اور بریلوی اور اب تک یہ مہم چلی آ رہی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے والے دور میں علماء حق اور علماء سوء کی خبر پہلے سے دی تھی۔ انّ شرّ الشّرّ شرار العلماء وان خیر الخیر خیار العلماء [1]

(ترجمہ) بیشک بد ترین لوگ بُرے علماء ہونگے اور بے شک بہترین لوگ بھی علماء ہی ہونگے

حضرت علی مرتضیٰؓ سے بھی روایت ہے:

---

[1] رواہ الدارمی عن الاحوص بن حکیم عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔ مشکوٰۃ ص۳۸

علماءھم شر من تحت ادیم السماء من عندھم تخرج

الفتنة وفیھم تعود ؎۱

(ترجمہ) ان کے علماء ان لوگوں میں سے جو آسمان کی چھت کے نیچے بدترین لوگ ہونگے

انہی سے فتنے نکلیں گے اور انہی کی طرف لوٹیں گے۔

غم کے بادل اور گھناؤنے ہو جاتے ہیں جب یہ تیشہ تکفیر سواد اعظم اہلسنت پر چلتا ہے مولانا احمد رضا خاں کی پچاس سالہ جدوجہد سے جس جماعت میں تفریق ہوئی وہ یہی سواد اعظم اہل سنت تھی، اسی جماعت کے دو ٹکڑے ہوتے جواب تک حق کا نشان تھی۔

میں اگر سوختہ ساماں ہوں تو یہ روز سیاہ خود دکھایا ہے میرے گھر کے چراغاں نے مجھے

ملتان سے مخدوم صدر الدین شاہ گیلانی نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک پر لفظ بشر کے اطلاق اور آپ کے حاضر و ناظر ہونے کے بارے میں گولڑہ کے حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب کا مسلک دریافت کیا آپ نے اپنی رائے ظاہر فرما کر آخر میں لکھا:

میرے خیال میں فریقین از علماء کرام متنازعین اہل سنت والجماعت سے ہیں اور ذکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بالا سماء المعظمہ واجب اور ضروری اعتقاد کرتے ہیں ؎۲

بھیرہ ضلع سرگودھا کے سجادہ نشین جناب پیر کرم شاہ صاحب سے بھی دریافت کر لیجئے موصوف لکھتے ہیں:

اس باہمی اور داخلی انتشار کا سب سے المناک پہلو اہل السنۃ والجماعۃ کا آپس میں اختلاف ہے جس نے انہیں دو گروہوں میں بانٹ دیا ہے۔ دین کے اصولی مسائل میں دونوں متفق

---

؎۱ مشکوٰۃ ص ۳۰ ؎۲ مہر منیر سوانح حضرت پیر مہر علی شاہ ص ۲۵۴